اُردُو زبان میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر جامع ترین کتاب

سیرۃ النبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست مضامین

دیباچہ طبع چہارم	۵
دیباچہ طبع دوم	۶
دیباچہ طبع اول	۷
مقدمہ	
(فن روایت)	
سیرت نبوی کی تالیف کی ضرورت	۹
پیغمبروں پر آنحضرت ﷺ کی تاریخی فضیلت	۹
سیرت کی ضرورت علمی حیثیت سے	۱۱
علم کلام کی حیثیت سے سیرت کی ضرورت	۱۲
سیرت اور حدیث کا فرق	۱۳
فن سیرت کی ابتداء اور تحریری سرمایہ	۱۵
آنحضرت ﷺ کے زمانہ کی تحریریں	۱۷
مغازی	۱۸
تصنیف و تالیف کی ابتداء حکومت کی طرف سے ہوئی	۲۰
حضرت عائشہؓ کی روایتیں	۲۰
مغازی پر خاص توجہ	۲۱
امام زہریؒ اور فن سیرت	۲۱
امام زہری کے تلامذہ سیرت	۲۱
موسیٰ بن عقبہ اور سیرت	۲۲
محمد بن اسحاق اور سیرت	۲۲
ابن ہشام اور سیرت	۲۳
ابن سعد اور سیرت	۲۳
امام بخاری اور سیرت	۲۴
امام طبری اور سیرت	۲۵
فہرست متقدمین علمائے سیرت	۲۵
فہرست متاخرین علمائے سیرت	۲۹
صحت ماخذ	۳۱
اسلامی فن تاریخ کا پہلا اصول	۳۱
اسماء الرجال کی تدوین	۳۲
اسماء الرجال کی پیش نظر کتابیں	۳۳
دوسرا اصول درایت	۳۳
درایت کی ابتدا	۳۳
روایت کے اصول	۳۵
موضوع حدیثوں کی شناخت کے اصول	۳۶
فن سیرت پر تبصرہ	
امہات کتب سیرت	۳۷
کتب حدیث و سیرت میں فرق	۳۸
حدیث سے بے اعتنائی	۴۱
مصنفین سیرت کی تدلیس	۴۱
اصول روایت سے ہر جگہ کام نہیں لیا گیا	۴۲
رواۃ کا اختلاف	۴۲
تمام صحابہ کے عدول ہونے کی بحث	۴۲

واقعات میں سلسلہ علت و معلول	۴۲
نوعیت واقعہ کے لحاظ سے شہادت کا معیار	۴۲
کمسن راویوں کی روایت	۴۳
راویوں میں فقاہت کی شرط	۴۶
روایت میں راوی کے قیاس کو دخل	۴۶
فن روایت پر خارجی اسباب کا اثر	۴۷
قیاس و درایت	۴۸
صحابہ میں دو گروہ	۵۰
محدثین اور درایت حدیث	۵۲
روایت بالمعنی	۵۴
روایت احاد	۵۶
نتائج مباحث مذکورہ	۵۷
یورپین تصنیفات سیرت پر	
یورپ کی پیغمبر اسلام سے ابتدائی واقفیت	۵۸
سترھویں اور اٹھارہویں صدی	۵۹
اخیر اٹھارہویں صدی کی تصنیفات	۶۰
یورپین مصنفین کی غلط کاریاں	۶۴
یورپین تصنیفات کے اصول مشترکہ	۶۵
تصنیف و ترتیب کے اصول	۶۵
کتاب کے حصے	۶۶
اسناد اور حوالے	۶۷
تاریخ عرب قبل از اسلام	
عرب کی وجہ تسمیہ	۶۸
عرب کا جغرافیہ	۶۸
عرب کی قدیم تاریخ کے ماخذ	۶۹
عرب کے اقوام و قبائل	۷۰
عرب کی قدیم حکومتیں	۷۱
تہذیب و تمدن	۷۴
عرب کے مذاہب	۷۶
اللہ کا اعتقاد	۷۸
نصرانیت اور یہودیت اور مجوسیت	۷۹
مذہب حنفی	۷۹
کیا عرب میں ان مذاہب نے کچھ اصلاح کی؟	۸۱
سلسلہ اسماعیلی	
حضرت اسماعیلؑ کہاں آباد ہوئے؟	۸۳
ذبیح کون ہے؟	۸۶
مقام قربانی	۸۹
قربانی کی یادگار	۹۰
قربانی کی حقیقت	۹۲
مکہ معظمہ	
خانہ کعبہ کی تعمیر	۹۷
حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	۹۹
سیرت النبی ﷺ	
سلسلہ نسب	
سلسلہ نسب نبوی ﷺ	۱۰۱
خاندان قریش	۱۰۲
قصی	۱۰۳
ہاشم	۱۰۴
عبدالمطلب	۱۰۵
عبداللہ	۱۰۶

ظہورِ قدسی

ولادت	۱۰۷
تاریخ ولادت	۱۰۸
رضاعت	۱۰۸
ثوبیہ	۱۰۸
حضرت حلیمہ سعدیہؓ	۱۰۸
آنحضرت ﷺ کے رضاعی باپ حضرت حارث	۱۱۰
رضاعی بھائی بہن	۱۱۰
مدینہ کا سفر	۱۱۰
حضرت آمنہ کی وفات	۱۱۰
عبدالمطلب کی کفالت	۱۱۰
ابوطالب کی کفالت	۱۱۱
شام کا سفر	۱۱۲
بحیرا راہب کا قصہ	۱۱۲
اس قصہ کی تنقید	۱۱۳
حرب فجار کی شرکت	۱۱۴
حلف الفضول	۱۱۴
تعمیر کعبہ	۱۱۵
شغل تجارت	۱۱۶
تزویج خدیجہؓ	۱۱۷
جستہ جستہ واقعات (قبل نبوت)	۱۱۸
حدود سفر (قبل نبوت)	۱۱۸
مراسم شرک سے اجتناب	۱۱۹
موحدین کی ملاقات	۱۲۱
احباب خاص (قبل نبوت)	۱۲۳

آفتاب رسالت کا طلوع

مراسم جاہلیت اور لہو ولعب سے فطری اجتناب	۱۲۵
غار حرا میں عبادت	۱۲۶
رؤیا صادقہ سے نبوت کا آغاز	۱۲۶
فرشتہ کا پہلی بار نظر آنا	۱۲۶
ورقہ بن نوفل کے پاس جانا اور اس کا تسکین دینا	۱۲۷
وحی کا کچھ دن کے لیے رک جانا	۱۲۷
ورقہ کے تسکین دینے کی روایت کی تنقید	۱۲۷
دعوت اسلام کا آغاز	۱۲۸
سب سے پہلے جو لوگ اسلام لائے	۱۲۸
حضرت ابوبکرؓ کا اسلام	۱۲۹
ان کے اسلام لانے کا دیگر معززین قریش پر اثر	۱۲۹
اسلام کیونکر پھیلا	۱۲۹
پہلا سبب	۱۳۰
دوسرا سبب	۱۳۰
تیسرا سبب	۱۳۰
دعوت کا اعلان	۱۳۱
قریش کے سامنے کوہ صفا پر آپ کی سب سے پہلی تقریر	۱۳۱
قریش کی مخالفت اور اس کے اسباب	۱۳۲
پہلا سبب	۱۳۳
دوسرا سبب	۱۳۴
تیسرا سبب	۱۳۴
چوتھا سبب	۱۳۵

پانچواں سبب ۱۳۵
قریش کے تحمل کے اسباب ۱۳۷
ابو طالب کی نصیحت اور آنحضرت ﷺ کا جواب ۱۳۷
آنحضرت ﷺ کو ایذا رسانی ۱۳۸
عتبہ کی آپ سے درخواست اور آپ کا جواب ۱۳۸
حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا قبول اسلام ۱۳۸
تعذیب مسلمین ۱۴۱
مسلمانوں پر ظلم وستم کے طریقے ۱۴۲
مسلمانوں کے استقلال اور وفاداری کی تعریف ایک عیسائی کے قلم سے ۱۴۴
ہجرت حبش (۵ نبوی) ۱۴۴
اس ہجرت کا فائدہ ۱۴۵
مہاجرین حبش ۱۴۵
قریش کی سفارت نجاشی کے پاس ۱۴۶
دربار میں حضرت جعفرؓ کی تقریر اور اس کا اثر ۱۴۷
مہاجرین حبش کی واپسی ۱۴۸
تلک الغرانیق العلیٰ کی بحث ۱۴۹
اہل مکہ کی ایذا رسانی ۱۵۰
حضرت ابوبکرؓ کا ارادہ ہجرت ۱۵۰
شعب ابی طالب میں محصور ہونا (محرم ۷ نبوی) ۱۵۱
محاصرہ سے آزادی ۱۵۲
حضرت خدیجہؓ اور ابو طالب کی وفات ۱۵۲
آنحضرت ﷺ کا غمزدہ ہونا اور قریش کی ایذا رسانی ۱۵۴
طائف کا سفر اور واپسی ۱۵۴
مطعم کا آپ کو اپنی پناہ میں لینا ۱۵۵
قبائل کا دورہ ۱۵۵
قریش کی آپ کو ایذا رسانی ۱۵۷

مدینہ منورہ اور انصار

انصار کی قدیم تاریخ ۱۵۹
انصار کے اسلام لانے کی ابتدا ۱۶۱
بیعت عقبہ اولیٰ ۱۱ نبوی ﷺ ۱۶۲
بیعت عقبہ ثانیہ ۱۲ نبوی ﷺ ۱۶۳
نقبائے انصار ۱۶۳
صحابہؓ کی ہجرت مدینہ ۱۶۴

۱ھ ہجرت

ہجرت کی خدا کی طرف سے اجازت ۱۶۵
آپ کے قتل کے مشورے ۱۶۵
حضرت علیؓ کو امانتیں سپرد کرنا اور ان کو اپنے بستر پر لٹانا ۱۶۶
کفار کا محاصرہ اور ناکامی ۱۶۶
ہجرت مدینہ ۱۶۶
حضرت ابوبکرؓ کی معیت ۱۶۷
غار ثور میں چھپنا اور کفار کا تعاقب ۱۶۷
بعض روایتوں پر تنقید ۱۶۷
مدینہ کی طرف کوچ اور راستہ کا حال ۱۶۷
قریش کا آپ کی گرفتاری کے لیے اشتہار ۱۶۸
سراقہ بن جعشم کا واقعہ ۱۶۸
اہل مدینہ کا جوش مسرت اور سامان استقبال ۱۶۹
قباء میں نزول ۱۶۹

قباء میں مسجد کی تعمیر ۱۶۹
قباء میں داخلہ کی تاریخ ۱۷۰
مدینہ میں داخلہ ۱۷۰
آپ کی پہلی نماز جمعہ اور پہلا خطبہ نماز ۱۷۰
انصار کا ترانہ مسرت ۱۷۱
حضرت ابوایوب کے گھر اترنا ۱۷۱
اہل بیت کا مکہ سے بلوانا ۱۷۲
مسجد نبوی اور ازواج مطہرات کے حجروں کی تعمیر ۱۷۲
اذان کی ابتدا اور رکعات نماز ۱۷۴
مواخاۃ اور طریقہ مواخاۃ ۱۷۴
انصار کا ایثار ۱۷۹
صفہ اور اصحاب صفہ ۱۷۹
مدینہ کے یہود اور ان سے معاہدہ ۱۸۰
۱ھ کے واقعات متفرقہ ۱۸۲
حضرت کلثوم و اسعد کی وفات ۱۸۲
حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی ولادت ۱۸۲
چار رکعت کی فرضیت ۱۸۲

۲ھ

تحویل قبلہ و آغاز غزوات

تحویل قبلہ شعبان ۲ھ ۱۸۳

سلسلہ غزوات

مدینہ کی مشکلات ۱۸۶
قریش کی برافروختگی ۱۸۷
منافقین اور یہودیوں کی سازش ۱۸۷
مدینہ میں مسلمانوں کی بے اطمینانی ۱۸۷
آیت جہاد کا نزول ۱۸۸
بدر سے پہلے کی مہمیں ۱۸۹
قبائل سے معاہدہ ۱۸۹
حلفائے قریش کا حملہ ۱۹۰
سریۂ ابن جحش ۱۹۰
حضرمی کا مسلمانوں کے ہاتھوں سے قتل ۱۹۱

غزوۂ بدر رمضان ۲ھ

قریش کی مدینہ پر حملہ کی تیاری ۱۹۲
آنحضرت ﷺ کا مدینہ سے نکلنا اور صحابہؓ سے مشورہ ۱۹۲
چاہ بدر پر قیام ۱۹۳
میدان جنگ ۱۹۳
آنحضرت ﷺ کی بارگاہ الٰہی میں مناجات ۱۹۵
لڑائی کا آغاز ۱۹۶
ابوجہل کا قتل ۱۹۷
امیہ بن خلف کا قتل ۱۹۸
مسلمانوں کی فتح اور اس کے اسباب ۱۹۹
مقتولین بدر کی تدفین ۲۰۰
گرفتاران بدر اور ان کے ساتھ مسلمانوں کا سلوک ۲۰۰
قیدیوں کی نسبت مشورہ ۲۰۱
فدیہ لے کر آزاد کرنا ۲۰۱
عتاب الٰہی کا نازل ہونا ۲۰۱
نزول عتاب کا سبب ۲۰۱
حضرت عباس کی گرفتاری ۲۰۲

حضرت ابو العاص کی گرفتاری، رہائی اور قبول اسلام ۲۰۲
مقتولین بدر کا اثر قریش پر ۲۰۳
عمیر بن وہب کا آنحضرت ﷺ کے قتل کے ارادہ سے آنا اور اسلام لانا ۲۰۳
غزوۂ بدر کا بیان قرآن مجید میں ۲۰۴
غزوۂ بدر پر دوبارہ نظر ۲۰۸
غزوۂ بدر کا اصلی سبب ۲۰۸
قرآن مجید سے اس پر استدلال ۲۰۹
احادیث سے اس پر استدلال ۲۱۱
قرائن سے استدلال ۲۱۴
اول قرینہ ۲۱۴
دوم ۲۱۴
سوم ۲۱۴
چہارم ۲۱۵
پنجم ۲۱۵
ششم ۲۱۶
ہفتم ۲۱۶
غزوۂ بدر کا اصلی سبب ۲۱۹
ایک ضروری نکتہ ۲۱۹
غزوۂ بدر کے نتائج ۲۱۹
غزوۂ سویق ذی الحجہ ۲ھ ۲۲۰
حضرت فاطمہ زہراؓ کی شادی ۲۲۰
روزہ کی فرضیت ۲۲۱
دوگانہ عید ۲۲۱
غزوۂ بنی قینقاع ۲۲۱

غزوۂ احد ۳ھ

اس جنگ کے لیے قریش کا سامان ۲۲۲
خواتین قریش کی شرکت ۲۲۲
حضرت عباسؓ کا قریش کے ارادہ سے مطلع کرنا ۲۲۳
مسلمانوں کی مدافعت کے لیے تیاری ۲۲۳
آنحضرت ﷺ کا مسلح ہونا ۲۲۴
مسلمان سپاہیوں کی جمعیت ۲۲۴
مسلمان بچوں کی شرکت جنگ کے لیے بے قراری ۲۲۴
فریقین کی صف بندی ۲۲۴
خواتین قریش کا ترانہ جنگ ۲۲۵
آغاز جنگ ۲۲۵
حضرت حمزہؓ کی شہادت ۲۲۶
علمبردار قریش کا قتل ہونا ۲۲۶
مسلمان تیراندازوں کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۲۲۷
قریش کا عقب سے حملہ ۲۲۷
آنحضرت ﷺ کی شہادت کی غلط خبر اڑانا ۲۲۷
مسلمانوں کا پیچھے ہٹ جانا اور بے ترتیبی ۲۲۷
ایک مسلمان کا مسلمانوں کے ہاتھوں سے غلطی سے مارا جانا ۲۲۷
بعض صحابہ کی جاں نثاریاں ۲۲۷
آنحضرت ﷺ کا زخمی ہونا ۲۲۸
حضرت ابوطلحہ اور حضرت سعد کی قدر اندازی ۲۲۸
آپ کا مشرکین پر اظہار افسوس ۲۲۹
آنحضرت ﷺ کا مع چند رفقاء کے پہاڑی پر چڑھ جانا ۲۲۹

مدینہ میں آپ ﷺ کے قتل کی غلط خبر پہنچنا ۲۲۹
حضرت فاطمہؓ کا پہنچنا اور زخم دھونا ۲۲۹
ابوسفیان اور حضرت عمر کا سوال و جواب ۲۲۹
دو مسلمانوں کی شہادت ۲۳۰
ہند کی حضرت حمزہ کی لاش کے ساتھ بے ادبی ۲۳۰
مسلم خواتین کی اس جنگ میں خدمات ۲۳۰
حضرت صفیہؓ کا استقلال ۲۳۱
ایک انصاریہ کی فدویت ۲۳۱
مسلمان شہداء کی تعداد اور ان کی تجہیز کا سامان ۲۳۱
قریش کا تعاقب ۲۳۲
ابوسفیان کی دوبارہ حملہ کی نیت ۲۳۲
مسلمانوں کا آگے بڑھنا ۲۳۲
مدینہ کی طرف واپسی ۲۳۳
حضرت حمزہؓ کا ماتم ۲۳۳
حضرت امام حسنؓ کی ولادت ۲۳۳
حضرت حفصہؓ سے نکاح ۲۳۳
حضرت ام کلثوم کا حضرت عثمان سے نکاح ۲۳۳
حکم وراثت کا نزول ۲۳۳
نکاح مشرکہ کی تحریم ۲۳۳

۴ھ سلسلہ غزوات وسرایا

قبائل کی اسلام سے دشمنی اور حملہ ۲۳۴
سرایا کی کثرت کے اسباب ۲۳۴
سریۂ ابی سلمہؓ ۲۳۴
سریۂ ابن انیس ۲۳۴
سریۂ بئر معونہ ۲۳۵
واقعہ رجیع ۲۳۶
حضرت زیدؓ کی شہادت ۲۳۷
واقعات متفرقہ ۲۳۷
امام حسینؓ کی ولادت ۲۳۷
حضرت زید بن ثابتؓ کا عبری زبان سیکھنا ۲۳۸
حضرت ام سلمہؓ کا نکاح ۲۳۸
یہودیوں کے مقدمہ کا فیصلہ کرنا ۲۳۸
بعض مورخین کے نزدیک حرمت شراب کی تاریخ ۲۳۸

۲، ۳، ۴ھ یہودیوں کے ساتھ معاہدہ اور جنگ

یہودیوں کی اخلاقی حالت ۲۳۹
یہودیوں کی نفرت اسلام سے ۲۴۰
رسول اللہ ﷺ کی ان کے ساتھ مداراۃ ۲۴۱
یہودیوں کی شرارتیں ۲۴۲
یہودیوں کا قریش کے ساتھ اتحاد ۲۴۳
غزوۂ بنی قینقاع ۲۴۴
قتل کعب بن اشرف یہودی ۲۴۵
غزوۂ بنی نضیر ۲۴۷

۵ھ غزوۂ مریسیع، واقعہ افک و غزوۂ احزاب

انمار اور ثعلبہ کی تیاری اور فرار ۲۵۰
دومۃ الجندل میں کفار کا اجتماع ۲۵۰
غزوۂ مریسیع یا بنی مصطلق ۲۵۰
حضرت جویریہؓ کا واقعہ ۲۵۲
حضرت جویریہؓ کے نکاح کا اثر ۲۵۳

واقعہ افک	۲۵۳
غزوۂ احزاب یا غزوۂ خندق	۲۵۳
خندق کا کھودا جانا	۲۵۴
خندق کھودنے میں آنحضرت ﷺ کی شرکت	۲۵۵
صحابہؓ کا ترانہ	۲۵۵
آنحضرت ﷺ کو تین دن کا فاقہ	۲۵۵
صف آرائی	۲۵۵
بنوقریظہ کی معاہدہ شکنی	۲۵۶
منافقین کی جنگ سے علیحدگی	۲۵۶
ایک مہینہ تک مدینہ کا محاصرہ	۲۵۷
غطفان سے معاہدہ کرنے سے صحابہ کی ناراضمندی	۲۵۷
کفار کا مدینہ پر عام حملہ	۲۵۸
حضرت علیؓ اور عمرو بن عبدود کی جنگ	۲۵۸
دوسرے کافروں کا حملہ اور موت	۲۵۹
نمازوں کا قضا ہونا	۲۵۹
بنوقریظہ کا مستورات کے قلعہ پر حملہ کا ارادہ کرنا	۲۵۹
حضرت صفیہؓ کی بہادری	۲۵۹
طوفان اور کفار کی شکست	۲۵۹
حضرت نعیمؓ بن مسعود ثقفی کی تدبیر اور کفار میں پھوٹ	۲۶۰
طبل بازگشت	۲۶۱
حضرت سعدؓ بن معاذ کی شہادت	۲۶۱
بنوقریظہ کا خاتمہ	۲۶۲
ریحانہ کا غلط واقعہ	۲۶۵
حضرت زینبؓ سے نکاح	۲۶۶
غلط واقعات کی تردید	۲۶۸
پردہ کا حکم	۲۶۹
متبنیٰ کی بیوی سے نکاح کا جواز	۲۶۹
تیمم	۲۷۰

۶ھ صلح حدیبیہ، بیعت رضوان

حدیبیہ	۲۷۱
کعبہ اور مکہ معظمہ	۲۷۱
ارادۂ عمرہ	۲۷۲
قریش کی روکنے کے لیے تیاری	۲۷۲
بدیل اور عروہ کی سفارت	۲۷۳
حضرت ابوبکرؓ کا جوش	۲۷۳
حضرت مغیرہؓ کی ڈانٹ	۲۷۴
عروہ کا متاثر ہونا	۲۷۴
قریش کا غدارانہ حملہ اور آنحضرت ﷺ کا عفو	۲۷۴
حضرت عثمانؓ کا سفیر بن کر جانا	۲۷۴
بیعت رضوان	۲۷۴
سہیل کا سفیر بن کر آنا	۲۷۵
صلح نامہ کی عبارت پر تنازعہ	۲۷۵
شرائط صلح	۲۷۶
حضرت ابوجندلؓ کا پابہ زنجیر قریش کی قید سے بھاگ آنا	۲۷۶
حضرت عمرؓ اور عام مسلمانوں کا شرائط صلح سے ملال	۲۷۶
حضرت ابوبکرؓ کا ان کو سمجھانا	۲۷۷
قربانی کا حکم دینا اور صحابہ کا تعلل	۲۷۷

قربانی کرنے کے لیے اژدحام ۲۷۷
سورۂ فتح کا نزول ۲۷۸
صلح حدیبیہ کے مصالح ۲۷۸
نومسلموں کی واپسی کی شرائط کا منسوخ ہونا ۲۷۸

۶ھ آخر سلاطین کو دعوت اسلام

قیصر روم اور نامۂ اسلام ۲۸۰
ابوسفیان اور قیصر روم ۲۸۱
نامہ مبارک ۲۸۲
خسرو پرویز اور نامۂ اسلام ۲۸۳
نجاشی اور نامۂ اسلام ۲۸۴
حضرت ام حبیبہؓ سے نکاح ۲۸۵
عزیز مصر اور نامۂ اسلام ۲۸۵
حضرت ماریہ قبطیہؓ ۲۸۶
رئیس یمامہ کا جواب ۲۸۶
حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت عمروؓ ابن العاص کا اسلام ۲۸۶

۷ھ خیبر ادائے عمرہ

خیبر ۲۸۸
غزوۂ خیبر کے اسباب ۲۸۸
ذی قرد ۲۹۰
غزوۂ خیبر کا اہتمام شان ۲۹۱
مدینہ سے روانگی ۲۹۱
خواتین کی فوج میں شرکت ۲۹۲
غطفان کی روک تھام ۲۹۳
خیبر پر حملہ ۲۹۴
بعض قلعوں کی اطاعت سے سرتابی ۲۹۴
مرحب اور حضرت علیؓ کی جنگ ۲۹۵
فاتح خیبر ۲۹۵
مال غنیمت کی تقسیم ۲۹۶
حضرت صفیہؓ کے واقعہ کی تحقیق ۲۹۶
خزانہ خیبر کے چھپانے کے جرم میں یہودی سرداروں کی سزا کی تحقیق ۲۹۹
ماہ حرام میں جہاد کا مسئلہ ۳۰۱
تقسیم زمین ۳۰۲
ملکی حالت اور احکام فقہی ۳۰۲
وادی القرا اور فدک ۳۰۳
ادائے عمرہ ۳۰۳

۸ھ غزوۂ موتہ، فتح مکہ، غزوۂ حنین و اوطاس وطائف

غزوۂ موتہ ۳۰۵
حضرت زیدؓ، حضرت جعفرؓ اور حضرت عبداللہؓ ۳۰۵
ابن رواحہ کی شہادت ۳۰۶
حضرت خالدؓ کی سپہ سالاری ۳۰۶
شہداءؓ کا ماتم ۳۰۷
غزوۃ الفتح مکہ ۳۰۸
قریش پر فوج کشی کے اسباب ۳۰۸
قریش سے مصالحت کی کوشش ۳۰۹
ابوسفیان کا سفیر بن کر آنا ۳۰۹
حضرت حاطبؓ بن بلتعہ کی غلطی ۳۰۹
فوجوں کی مکہ کی سمت روانگی ۳۱۰
ابوسفیان دربار رسالت ﷺ میں ۳۱۰
کوکبۂ نبوی ﷺ کا نظارہ ۳۱۱

قریش کو امان ۳۱۲
خانہ کعبہ کی تطہیر ۳۱۲
خطبۂ فتح ۳۱۳
خطبہ کے اصولی مطالب ۳۱۴
قریش کو عفو عام ۳۱۴
ہندہ کا مکالمہ ۳۱۵
صفوان بن امیہ، عبداللہ بن زبعری اور عکرمہ کا قبول اسلام ۳۱۶
اشتہاریان قتل ۳۱۶
خزائن حرم ۳۱۸
فتح مکہ اور بت شکنی ۳۱۹

غزوۂ حنین

حنین ۳۲۰
ہوازن اور ثقیف کا اجتماع ۳۲۱
درید بن الصمہ شاعر کی گفتگو ۳۲۱
عبداللہ بن جدرو کا تحقیق حال کے لیے جانا ۳۲۱
حنین کی طرف روانگی ۳۲۲
مسلمانوں کی ابتدائی شکست ۳۲۲
ابتدائی شکست کے اسباب ۳۲۵
آنحضرت ﷺ کا استقلال اور صحابہ کو ندا ۳۲۵
دشمنوں کو شکست ۳۲۶
اوطاس ۳۲۶
درید کا قتل ۳۲۶
اسیران جنگ میں آپؐ کی رضاعی بہن حضرت شیماؓ ۳۲۶
محاصرہ طائف ۳۲۷
قلعہ شکن آلات کا استعمال ۳۲۷
محاصرہ اٹھا لینا ۳۲۷
تقسیم غنائم ۳۲۸
مولفۃ القلوب پر بخشش ۳۲۸
بعض انصار کا سوء ظن ۳۲۹
آنحضرت ﷺ کی پر اثر تقریر ۳۲۹
اسیران جنگ کی عام رہائی ۳۲۹
حضرت ابراہیم کی ولادت اور وفات ۳۳۰
کسوف کی نماز با جماعت ۳۳۰
حضرت زینبؓ کا انتقال ۳۳۰

۹ھ ایلاء اور تخییر، غزوۂ تبوک

ایلاء اور تخییر ۹ھ ۳۳۱
واقعہ ایلاء ۳۳۱
ایلاء کے اسباب کی تحقیق ۳۳۲
قرآن اور واقعہ ایلاء ۳۳۳
حضرت عمرؓ کی روایت واقعہ ایلاء کی نسبت ۳۳۳
آیت تخییر ۳۳۵
مظاہرہ ازواج مطہرات کی تحقیق ۳۳۵
روایات کا ذبہ ۳۳۷

غزوۂ تبوک

غزوۂ تبوک کا سبب ۳۴۰
اجتماع افواج ۳۴۰
منافقین کی دراندازی ۳۴۰
صحابہ کا جوش اور ایثار ۳۴۰
۳۰ ہزار فوج کی روانگی ۳۴۱
سرحد کے عیسائی سرداروں سے مصالحت ۳۴۲

واپسی اور خیر مقدم کا ترانہ	۳۴۲
مسجد ضرار	۳۴۲
حج الاسلام اور اعلان برأت	۳۴۳
حضرت ابوبکرؓ کا امیر الحج ہونا	۳۴۳
مسلمانوں کا پہلا حج	۳۴۳
حضرت علیؓ کا اعلان برأت کرنا	۳۴۳
واقعات متفرقہ	۳۴۵
زکوٰۃ کا حکم نازل ہونا	۳۴۵
جزیہ کا آغاز	۳۴۵
سود کی حرمت	۳۴۵
نجاشی کی وفات اور جنازہ کی نماز غائبانہ	۳۴۵
غزوات پر دوبارہ نظر	
مغازی اور سیرت کا فرق	۳۴۶
عرب اور جنگ وغارت گری	۳۴۶
ثار کا عقیدہ	۳۴۷
لوٹ کا مال	۳۴۹
جنگ میں وحشیانہ افعال	۳۵۲
غزوات نبوی کے اسباب اور انواع	۳۵۴
غزوہ اور سریہ کا فرق	۳۵۴
غزوات اور سرایا کے مختلف اغراض	۳۵۴
بہ غرض تفتیش دشمن	۳۵۵
سریہ ابن جحشؓ	۳۵۵
بہ غرض مدافعت	۳۵۶
سریہ غطفان	۳۵۶
سریہ ابوسلمہؓ	۳۵۶
سریہ عبداللہ بن انیسؓ	۳۵۶
غزوہ ذات الرقاع	۳۵۶
غزوہ دومۃ الجندل	۳۵۷
غزوہ مریسیع	۳۵۷
سریہ فدک	۳۵۷
سریہ عمرو بن العاص	۳۵۷
قریش کی تجارت کی روک ٹوک	۳۵۷
بعض سرایا قبل حدیبیہ	۳۵۸
امن وامان قائم کرنا	۳۵۸
سریہ زید بن حارثہ	۳۵۹
سریہ دومۃ الجندل	۳۶۰
سریہ خبط یا سیف البحر	۳۶۰
غزوہ غابہ	۳۶۱
بے خبری میں حملہ کرنے کا سبب	۳۶۱
غزوہ بنو سلیم	۳۶۲
غزوہ ذات الرقاع	۳۶۲
سریہ عکاشہ	۳۶۲
سریہ علیؓ بن ابی طالب	۳۶۲
غزوہ بنو لحیان	۳۶۲
سریہ عمرؓ بن الخطاب	۳۶۳
سریہ کعب بن عمیرؓ	۳۶۳
اشاعت اسلام کے لیے سرایا	۳۶۳
سریہ بئر معونہ	۳۶۳
سریہ مرثد	۳۶۳
سریہ ابن ابی العوجاء	۳۶۴
سریہ کعب بن عمیر	۳۶۴
داعیان اسلام کو حملہ کرنے کی ممانعت	۳۶۴

بت شکنی کے لیے سرایا بھیجنے کے اسباب	۳۶۵	مال غنیمت کی تحقیر	۳۶۹
جنگی اصلاحات	۳۶۵	مال غنیمت کی خواہش جہاد کے ثواب کو کم کرتی	
صبر کی ممانعت	۳۶۶	ہے اس نصیحت کا صحابہ پر اثر	۳۷۱
عہد کی پابندی	۳۶۶	لوٹ کی ممانعت	۳۷۱
قاصدوں کو امان	۳۶۷	لڑائی عبادت بن گئی	۳۷۲
اسیران جنگ سے عربوں کا برتاؤ	۳۶۸	اغراض جہاد	۳۷۲
صلیبی عیسائیوں کا برتاؤ	۳۶۸	دفع فساد	۳۷۲
آنحضرت ﷺ کا برتاؤ قیدیان بدر کے		مال غنیمت کے مصارف کی تحدید	۳۷۳
ساتھ	۳۶۸	جہاد بھی نماز ہے	۳۷۳
بنت حاتم طائی کے ساتھ سلوک	۳۶۸	جہاد عبادت بن گیا	۳۷۴
قرآن مجید اور اسیران جنگ	۳۶۹	فاتح و پیغمبر کا فرق	۳۷۴
سپاہیوں کو راستہ روک کر لڑنے کی ممانعت	۳۶۹	شوق عبادت	۳۷۴